

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَصَوُّف  
اللَّهُ اعْظِم

FREE AMLIYAAT PDF  
<https://www.facebook.com/groups/amliaatbooks/>

حکیم پیر فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

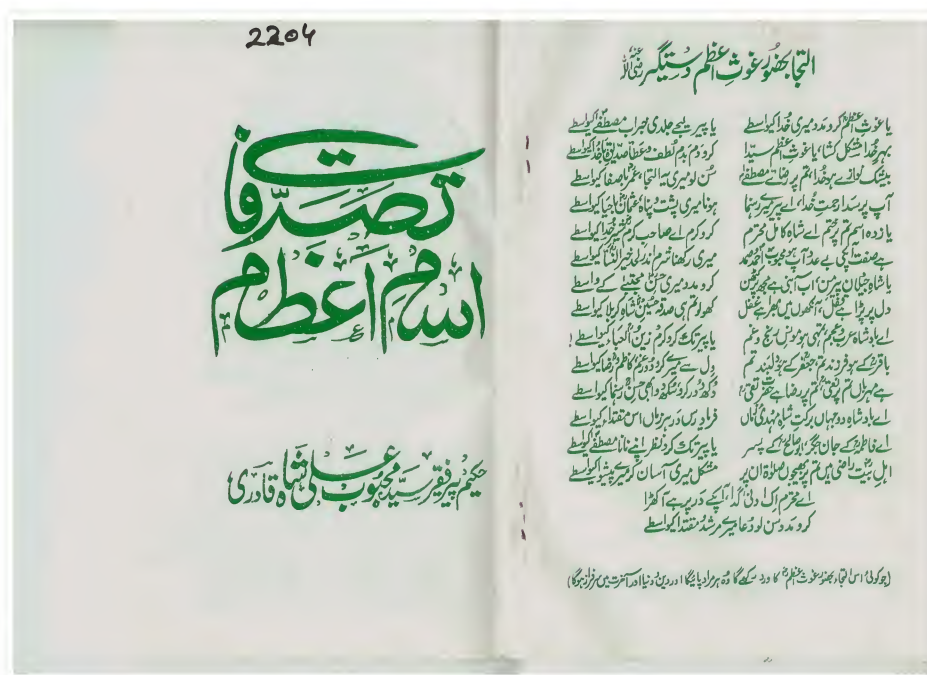


A right way to have spiritual success...

#### PAGES

- Home
- Shijra-e-Nasab (شجرہ نسب)
- Shijra-e-Tareeqat (شجرہ طریقت)
- Uras Mubarak
- Darood-e-Mustaghas Sharif
- Tassurufate IsmeAzam
- Faizan-e-Banwa
- Hizb-ul-Bahar Sharif
- Hasool-e-Maarfat-e-ILAH
- Asma-e-Ghausia
- Ghausia photos
- Uras Mubarak 2011
- Khatam-e-Khawajgan Schedule
- Fazail-e-Namaz
- Maqalat-e-Mehboob
- Shahkar-e-Mehboob
- Musalman Ki Zindagi Ka Dastoor-e-Amal
- Mout Kia Cheez Hai???
- Dawat-e-Barhati (دعوت برہنہ) [New]

## Tassurufate IsmeAzam





[illegible]

۵

عمل اس ترکیب سے آج ہم کسی نے انشاء نہیں کیا، یہ صرف جناب شیخ عبدالغفار دہلوی جیانی **رحمۃ اللہ علیہ** کا فیضان ہے کہ اس صدی میں کل کو ظاہر کیا گیا ہے کہ ماہر مردہ دلوں میں زندگی کی طرح جوڑا جائے اور جو لوگ تمام عملیات کر کے مالوس ہو چکے ہیں حتیٰ کہ تاثیر عملیات سے بہن ہو کر ترک اوراد و وظائف کرنے پر تکتے ہوئے ہیں وہ ضرور اس عمل سے فائدہ اٹھائیں، انشاء اللہ تعالیٰ ان کو وہ کچھ حاصل ہوگا کہ جس کی ان کو توقع بھی نہیں ہوگی یعنی اس عمل کو ضرور کرو، ضرور کرو، ضرور کرو تاکہ تم سرخزاں ہو جاؤ اور دین د و دنیا اور آخرت کے بے تاج بادشاہ بن جاؤ۔

اور چاہنا چاہئے کہ اسمِ عظیم **رحمۃ اللہ علیہ** کے عامل کو تکلمِ دنیاوی اور لاطنی اور امر سے کمال پر تیر کرنا چاہئے تاکہ تمام فائدہ سے بہرہ مند ہو اس طرح کی مداخلت سے صاحبِ عمل پر عجیب و غریب آثار ظاہر ہوں گے پس چاہئے کہ مفرود ہر روز نہ زوالِ لغت کا خوف ہے اور جو کچھ اسلئے مضامینات ظہوریں آئیں ان کو اسلئے کسی سے بیان نہ کرے جو سوائے مرشد کے تفریق کو یقین کا دل ہے کہ جو کوئی اس طریق سے عمل کرے اس کے فوائد سے محروم نہیں رہے گا اصل بات یہ ہے کہ جس کو سعادت ازلی نصیب ہوئی وہی اس عمل کی توثیق پائے گا اور تمام مقاصد مذکورہ تنہا اے کے فضل و کرم سے حاصل ہوں گے۔

ودتہ الانبیاء سے بہرہ مند ہوگا ابوابِ تعارف اور فیوضات اس پر کھل جائیں گے اور نعمت ہائے مزید و مزید عطا ہوں گی بفضلِ رب العالمین و حکومتِ عز و العالیین علیہ السلام اور انشاء اللہ تعالیٰ انشت قلب

لڑیں تو بس اسکا ہول گا کہ ہے  
یہ لطیف کا عمل تو ضرور ضرور کہ ہے  
اپنے دل جان کر دشن اس سے ہے  
خود کو مکمل تو ضرور ضرور کہ ہے  
نہضان غوث پاک ہے ہر طرف جاری ہے  
ذات لطیف ہیں قائلین شیطانی ہے  
ابم اعظم ہے خدا کا لطیف بھی ہے  
لطف ذات ہے اک بحر سیرال ہے  
یہی لطیف ہے جسکی کی اسب ہے  
یہی لطیف کا عمل تو ضرور ضرور کہ ہے



حکیم فقیر ریحانِ عجب  
بستی غیب اللہ دیب پور (اوکاٹہ)

۳۱ جنوری ۲۰۰۳ء

و تصرفات خارجی باطنی حاصل ہو کر ترکیب نفس اور صفیہ قلب اور تجلیہ  
روح حاصل ہو کر انوار و اسرار تہائی اسیر ہوا ہو کر تمام دوش و  
ظہور اور جن دانش اور جمیع مخلوقات اس کے سطح و سطحوں کے اور جو  
کچھ اس کے دل میں گورے گا فوراً ظاہر ہوگا اور کیفیت ذاتی اللہ اور  
بقا باللہ حاصل ہو کر صفت جلال حق سے منصف اور وسعت  
روح اور عزت و دوہائی میسر ہو کر علم کئی اور کشف انوار عطا ہو  
گی انشاء اللہ تعالیٰ اور جانتا چاہیے کہ

ہے جسم بے جان چہ پو مر داریے

جان بے تن چہ بوسے کارے

یہی جب ہم دوجان دونوں مل جاتے ہیں تو کام خوشی سلوی کے  
ساتھ سمر جب ہم پاتے ہیں، لہذا صرف ذوق و شوق اور صبر عمل  
کی کافی نہیں ہے بلکہ طریق و تہذیب اور عورت اعظم کیا لطیف  
کا معلوم کرنا ضروری ہے تاکہ کچھ حاصل ہو جائے، اور محبت خاطر  
اور وسعت عطا ہو، مگر عامل کو یہ نصیحت ہے کہ نیک خلق ہو اور  
فرمانی حوصلہ اختیار کرے اور خلایق کو ظلم و لباس اور طرح سے نفع  
پہنچائے، انشاء اللہ یہی تسخیر ہوگی کہ کر دہوں آدمیوں کو اس سے  
فائدہ پہنچے گا مگر مال دنیا کا عریض نہ ہو اور مال کو ذخیرہ کر کے سانپ  
نہ بنے اور شریعت بھی سب سے لڑائی نہ کرے تاکہ وہ سے جلنے نہ دے،  
باقی کیا کھوں جب تک تم خود مل نہیں کر لو گے نہیں اسکی قدر معلوم  
نہیں ہوگی، کیونکہ

ہے کینست الحکیم کا لہجہ عینۃ اور شنیدہ کے بود ماند و دیدہ

ایک معنی لطیف کا یہ بھی ہے کہ اسٹیڈ کو دوسری چیز کے پردہ میں  
چھپا لینے والا یہی کسی کا ظاہر کچھ ہو اور باطن کچھ ہے کسی چیز کا ظاہر نقصان  
وہ اور باطن فائدہ مند پوشا لیسٹ عیادت سلام کو ایک مدت دراز تک  
غلانی اور مصیبت کے پردہ میں اس کے کھانا کچھ بدیں ورنی اور کئی وجہ  
عطا کرنا تھا، یعنی چیزوں کو اسباب باطن کے پردے میں چھپانے والا  
لطیف ہے۔

واقع ہو کہ ذات باری تعالیٰ کے لطف کا نتیجہ ہے کہ اس نے  
ہمیں حصول سعادت کے اسباب پر آمادہ کر کے ان کے استعمال کی  
توفیق دی جبکہ ایک فقرہ صحت العزم اس نے اپنے دنیاوی، اخروی اور  
دینی انعامات سے بہرہ یاب ہونے کا موقع دے رکھا ہے کیونکہ  
لطیف ہے۔

حضرت مشائخ عظام فرماتے ہیں کہ لطیف وہ ذات ہے جو  
ہر ایک مشکل کو آسان بنا دے اور ہر ایک ٹوٹے ہوئے کو جوڑے اور  
بعض فرماتے ہیں کہ لطیف وہ ذات ہے جو ابتداء میں عمل صالح کی توفیق  
عطا فرماتے اور انتہاء میں اسکا پایہ قبول بخشے اور بعض نے یوں تفسیر  
کی ہے کہ لطیف وہ ذات ہے کہ باوجود والی ہونے اور طاقت  
رکھنے کے عیوب پوشی کرے اور اپنی عطا سے غنی بنا دے۔

انسان کامل کو اس سے بہرہ ملتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں  
پر شفقت اور رافت محبت کا اعظما رفساد ہے جسکی اعلیٰ عزت  
یہ ہے کہ وہ ہر گناہ کو دعوت الی الحق کرے لیکن محققین نے  
کہا ہے کہ عارف کی شان یہ ہے کہ وہ جب کسی شخص کو امر بالمعروف

### اعظم کیا لطیف کے اسرار و رموز

امام غزالی اور امام احمد بن حنبل نے لکھتے ہیں کہ لطیف، لطیف  
بنا ہے جس کے معنی ہیں، بہت دلی پرہیزگاری کرنا اور لطیف اس ذات  
قدس کو کہا جاتا ہے کہ جو تمام امور کی محنتوں اور اسرار سے واقف ہو  
اور سمجھوں اس کا اور ان کے معنی نہ ہوا اور وہ بہت جانب دار و کائنات  
سے منزہ و پاک ہو جس کے معنی کوئی حد نہ ہوا اور نہ انتہاء ہو اور جس کا قتل  
و قہم اور ان نہ کر کے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد سورۃ الانعام میں ہے کہ،  
لَا تَجِدُ دِينَہَ الْاَلْبَصَارِ وَ هُوَ يَدْرُکُ الْاَلْبَصَارَ وَ هُوَ الْاَلْبَصَارِ الْاَلْبَصَارِ  
الْبَصَارِ۔ یعنی نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کا  
احاطہ کر لیتا ہے اور وہ بہت باریک بین اور باخبر ہے۔  
اور ان تمام صفات کے باوجود وہ ہر شے سے قریب ترین ہے  
جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے،

وَ تَحْتَ اَشَدِّ الْاَبْصَارِ وَ تَحْتَ اَشَدِّ الْاَبْصَارِ

یعنی کہ ہم انسان کی شہ رگ سے بھی قریب ہیں۔

بعض علماء فرماتے ہیں کہ لطیف وہ ذات ہے جو ہر شے  
کی مصیبتوں اور غم کو فوراً اور بہت جلد دور فرمادیتا ہے جیسا کہ

حدیث میں ہے کہ:-

اِنَّ يَدَیْہِ تَحْتَ طَوْرِ عَيْنِہِ تَنْظُرُ لَطْفِہِ اِلٰی خَلْقِہِ۔  
بے شک الہ کی ہر ایک ہچکچاہٹ میں بھی مخلوق کی طرف تامل و توجہ کی نظر ہوتی ہے

کرتا ہے تو طریق انبیاء علیہم السلام کے مطابق نرمی کا استعمال کرتا ہے اور روشنی سے ہرگز کام نہیں لیتا وجہ اس کی یہ ہے کہ وہ مترقضا و قدر کو چشم بصیرت سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

اس نام سے جس کے پر فیض عائد ہوتا ہے کہ اللہ کے بندوں کے ساتھ نرمی اور لطیف سے پیش آئے اور انہیں محبت اور رحمہ طریقہ کے ساتھ ہدایات اور نیک کی دعوت دے، اور اس میں کسی قسم کی سختی اور تعصب کا م نہ لے اور دعوت کا سبب بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان خود اعمال صالحہ اور اخلاقی حسن اختیار کرے و نیا خود اس کی جانب مائل ہو جائے گا۔ اے اللہ ہیں اپنے اسم اعظم یا لطیف کے لطفت سے سرشار فرما، آمین بحسب سیدنا الشہیدین علامہ یونس۔

اور جاننا چاہتے اسم الحقیقت اور بالاتفاق اسم اعظم ہے جو فقط ذات ربوبیت باری کا نام ہے اور معنی اس کے سردار کے ہیں، اور یہی اسم ذات ہے بانی کل اسماء اللہ کی صفات ہیں اور چونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ اعظم و اکبر ہے اس لیے اس کا ہر اسم اسم اعظم ہے خصوصاً یا لطیف اسم اعظم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لطفت و رحم ہی کا منظر اس کی تمام صفات ہیں اور تمام نظام کائنات اس کے لطفت کے تحت ہی چل رہا ہے یعنی اگر اللہ کا لطفت نہ ہو تو کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی باعث وجود کائنات اسم یا لطیف ہی ہے اور یا لطیف کا سب سے بڑا منظر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کیونکہ اپنے لطفت خاص کے ساتھ ہی اللہ نے آپ کو رحمة العالمین بنایا ہے۔ اس لیے اسم یا لطیف پڑھنے سے حمد اور نعت عبادت اور درودوں ادا

ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے اور چونکہ اس قرب سے بڑی اعلیٰ چیز اور درجہ کوئی نہیں قرب حق ہی سبب اعظم درجہ ہے اور اسم یا لطیف کا نتیجہ چونکہ قرب حق ہے اس لیے یہ اسم اسم اعظم ہے اور اسم اعظم یا لطیف کے فضائل خواص بیان کرتے ہوئے اولیاء کرام و شاخ عظام کے علم نہیں چھٹکتے چند حوالے آئندہ صفحات میں بطور مشتہ نمونہ از فردا سے تحریر کرتے ہیں تاکہ طالب کا ذوق پروان چڑھے۔

### اسم اعظم یا لطیف کے فضائل

جاننا چاہئے کہ لطیف وہ ذات جامع الصفات ہے جو ہر امر کی باریک جانتا ہے اور تمام کائنات میں یہ کمال صفت اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ افعال و اقوال اس میں اللہ تعالیٰ کا لطفت مدھر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موجودات ایجاد کر کے اپنے اسماء کو نور طاقوں پر ڈالا ہے یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ہیں اور اس احسان کی قدر کا قرآن مجید میں بھی حکم ہے اور لطیف کا لطفت اپنی فرمانبرداری امت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے مختص ہے جو اس کے احکام کی تعمیل میں مصروف اور مشغول ہیں۔

چونکہ اللہ تعالیٰ کے لطفت کی کوئی حد اور انتہا نہیں ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم یا لطیف کے فضائل خواص کی بھی کوئی حد اور انتہا و شمار نہیں ہے ہم یہاں پر چند خواص جو مشائخ عظام

نے بیان کیے ہیں مجلس المعارف الکبریٰ صبی تہذیبی کتابوں سے نقل کرتے ہیں تاکہ طالب کو اس ذکر کی قدر و منزلت سے آگاہی ہو اور اس کا ذوق روشنی پروان چڑھے۔

۱: اسم اعظم یا لطیف نہایت زود قبول دعا ہے۔ سختی اور رنج دور

کرتا ہے۔ تہذیبوں کی ربانی اور نعت رفیعوں کی شفا کیلئے مفید ہے۔ جو کوئی کسی حاکم کے قریب نہیں ہوا یا اپنے نفس کا بندہ ہو اگر بجز اس اسم کا ذکر کرے تو نجات ہوگی (ارشاد امام)

۲: اسم اعظم یا لطیف کے خواص سختی میں رنج دور کرنے کیلئے زود

اثر ہیں۔ نتائج اس کے جلد ظاہر ہوتے ہیں اس اسم کے ذکر

کے جسم یا نفس میں کوئی علت ہو تو آشکارہ و کبھی وجہ غائبی یا

روحانی مرض دور ہو جاتی ہے اس کے ذکر کے دل میں جو

خیال ہو وہ صدمت پن کر اس کے سامنے آ جاتی ہے اور یہ اس

کا مشاہدہ کرتا ہے کہ وہ کس طرح روشن ہوئی ہے اور یہ مفصل

ہو جاتی ہے اس اسم میں بڑے بڑے عجیب و غریب راز

پوشیدہ ہیں۔ (ارشاد امام)

۳: اسم اعظم یا لطیف رنج و غم دور کرنے اور سختیوں سے نجات

پانے کیلئے بہت تہذیبی ہے اس اسم کے منقول کا نام

عطفا ثیل ہے جس کے تحت چار منقول اور ہیں جن میں

سے ہر ایک ۱۲۹ منقول کا کار پر داتا ہے اور ہر صفحہ میں

۱۲۹ فرستے ہیں جو خلقت میں ہر بانی و لطیف عالم کہتے ہیں

اور طاکر رحمت سے مدد لیتے ہیں۔ (ارشاد امام)

۴: اسم اعظم یا لطیف کے ذکر کے پاس موکل اگر اس کو دو غلغلیں

پہناتا ہے ایک ظاہری اور دوسری باطنی۔ باطنی غلغلت سے

اللہ تعالیٰ کی عنایت نازل ہوتی ہے اور ظاہری غلغلت سے ہر

مشکل آسان ہوتی ہے۔ (ارشاد امام)

۵: اسم اعظم یا لطیف کا ذکر لطیف الہی حاصل کرتا ہے اور قرب الہی

میں پہنچتا ہے۔ اس اسم کے ذکر سے نفسانی غلظت اور

غلابہشیں دور ہو جاتی ہیں اس اسم کا ذکر اعداد بساط کے

تحت سولہ ہزار چھ سو اکتالیس ہے اور اس کے موکل کا نام

قطبائیل ہے جب کوئی اسم یا لطیف کا بکثرت ذکر کرتا ہے

تو وہ موکل اللہ تعالیٰ سے اجازت لیتا ہے کہ اے اللہ میرے

افعال بسکھرنے تیرا اسم یا لطیف پڑھا ہے مجھے اس

کی مدد کی اجازت دے تو اس کو اجازت حاصل ہوتی ہے

تو وہ ذکر کے پاس خواب یا بیداری میں ذکر کی حاجت

روائی کرتا ہے۔ (ارشاد امام)

۶: یہ اسم اعظم یا لطیف دور ازل اور علم زمل پر حکم چلاتا ہے

جس تیر و شمر کیلئے اسم یا لطیف پڑھا جائے اس کو کارآمد

ہے جس کے کام بند ہوں وہ بکثرت پڑھے تو مشکل کشائی

ہوگی۔ (ارشاد امام)

۷: شقاوت اور بختی کے خاتمہ کے لیے اسم اعظم یا لطیف

اکبر اعظم ہے کیونکہ ایک مرتبہ ایک شخص جناب شیخ عبد القادر

جیلانی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور گزارش کی کہ مجھے سمیت



فرمایا تو آپ نے انکار فرمایا اس نے بہت اہلکار کو آپ نے فرمایا جاؤ یا لطیف سوا لکھ کا نصاب پورا کر کے آؤ وہ چند روز بعد چھ حاضر ہوا تو آپ نے اسے بیت فرمایا اس نے سبب تاخیر کا پوچھا تو ارشاد ہوا کہ تبارکی پیشانی میں شقاوت اور بکچی کی علامت موجود تھی جو اب یا لطیف کی برکت سے دور ہوئی ہے۔ لہذا اب قرآن سلسلہ عالیہ کی برکات سے صبح طہر فیضیاب ہو سکے تیرا علاج کا ایک واقعہ امام احمد بن حنبلہ علیہ السلام نے بھی نقل کیا ہے۔

۸: اور کتاب منتہی الکمال میں عبد العزیز بڑھادی مقام نے لکھا ہے کہ اسم اعظم یا لطیف ایک نہایت ہی جلیل القدر اسم ہے اور دینی امور میں قوی الافر ہے اور اس کے ذکر پر طاعت سے دل کو تقویت پیدا ہوتی ہے اور ذکر الہی کی رشتہ پیدا ہوتی ہے اور توکل پر اس کے ذکر کی بہت چھا جاتی ہے اور لوگوں میں قبول ترین ہو جاتا ہے۔ مفسر پڑھے، اللہ اس کو بخشی کر دیتا ہے، توڑن دار پڑھے تو اس کا قہر دار ہو جاتا ہے، خوف زدہ پڑھے تو اس پاتا ہے، قہیدی پڑھے تو ربانی پاتا ہے، اسرار کا طالب پڑھے تو اس پر اسرار منکشف ہو جاتے ہیں، کسی ہم میں مبتلا پڑھے تو اس کو خوشی اور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ سزیا لوگوں مسافر پڑھے تو خوشحال ہو کر گھر لوٹتا ہے۔

جنگ میں پڑھے تو کامیابی حاصل ہوتی ہے، انجمن اس میں فیروشر کے اعمال پڑھے ہی حیرت انگیز راز ہیں، اس اسم اعظم یا لطیف کے معنی بیچ اور اسرار شیخ ہیں، اس سے جابرین کا قلع قمع اور ظالموں کا غارت خراب ہو سکتا ہے اور ہر اسم مطلوب کو طالب کا طالب بھی بنا سکتا ہے انجمن اس کے فضائل کا شمار نہیں ہے کیونکہ اللہ کا لطف بے حساب ہے۔

۹: امام خواجہ احمد دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی جہاد میں اسم اعظم یا لطیف کے فضائل میں ایک متقل طویل باب باندھا ہے اور ارشاد فرماتے ہیں کہ وضع ہو کہ حق تعالیٰ مجھ کو تو فقیہ علی عطا کرے کہ یہ اسم جلیل القدر میں کی برکت ظاہر اور فضل اس کا مشہر ہے وہ مزین الاجابت ہے یہی اس کے سبب دعائیں بہت جلد مستجاب ہوتی ہیں اور اس کے سرسری ظاہر و خواص عجیب ہیں دہ بارہ حصول رزق و قضا کے حاجات و کشائش گریات و مصوبات و دفع مکار و بظاہر اور دربارہ ان کی ہلاکت کے اور سوائے اس کے فوائد و عجریں و تحقیق بعض علماء و اولیاء نے بھی نسبت بعض چیز کے جو متعلق اسم اعظم یا لطیف کے ہے کلام کیا ہے اور ہر ایک نے اس سے علی قدر حال اور اپنے مراتب مقام کے ذکر کیا ہے۔ ۱۰: سسینا قرین شہان بخاری اپنی کتاب جواہر اولیاء میں فرماتے ہیں کہ اسم اعظم یا لطیف پڑھنے والے پر لطف احسان

خدا تعالیٰ بہت فرادوں ہوتا ہے اور اگر وہ کوئی دعا کرے تو وہ مکمل ہونے سے پہلے پوری ہو جاتی ہے اور سرکاری اس پر مستشف ہوتے ہیں جو نیت کرے پوری ہوتی ہے ہر مریض اور مریض سے نجات حاصل ہوتی ہے اور ہر قسم سحر آسیب، جادو، ٹوڑا اثرات بد و اثرات شیطانی اس سے دور ہوتے ہیں اور تمام جادوگر و جادو ماہرین علوم غیبی و سحر و جادو اس اسم اعظم یا لطیف کے ذکر سے دب کر رہتے ہیں اور ہر قسم کی ظاہری و باطنی کشائش اور ترقی حاصل ہوتی ہے ۱۱: ابراہیم دہلوی صاحب اپنی کتاب طبہ دعائی میں لکھتے ہیں کہ اسم اعظم یا لطیف کو ہمیشہ پڑھتے رہنا دین و دنیا کی تمام ملین کے پورا ہونے کا بڑا کامل ذریعہ ہے اور لکھتے ہیں کہ میری زبان میں طاقت نہیں جو میں اس اسم کی تاثیر بیان کروں یا قلم سے لکھ سکوں یہ گویا خدا وند کو میرے اپنے خزانوں کی غمی بندوں کو عنایت فرمائی ہے

۱۲: امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کتاب شیعہ شہستان رضا میں ہے کہ اسم اعظم یا لطیف کی برکت سے حق تعالیٰ طالبان کو علم عنایت فرماتا ہے اور زمین کے اعمال کو اس کے صدقہ میں ملائکہ آسمان پر لے جاتے ہیں جو جس اس اسم کی ملاومت کرے اس کو چاہیے کہ خلق خدا سے بر لطف و شفقت سے پیش آئے تاکہ حق تعالیٰ ذکر کو مغلطع بنائے اور جو کوئی ملازمت یا روزگار وغیرہ سے محروم ہو یا فقر و فاقہ میں

میتلا ہو یا کم آمدنی کی وجہ سے پریشان ہو یا بوجہ غربت کوئی مؤنس و خوار ہو یا بیمار ہو اور کوئی مزاج پرست ہو یا لڑکوں ہوں اور کوئی شادی نہیں ہوتی یا کوئی لکیر لکیر ہو اور کوئی پرسان حال نہ ہو اس اسم اعظم یا لطیف کو کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے تمام کام کو سر انجام فرمے گا، انشاء اللہ تعالیٰ ۱۳: حاجی محمد زوار خان صاحب اپنی کتاب شیعہ الخاق میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی محنت اسم اعظم یا لطیف کا ذکر کرے گا اور جو بچہ مقصد رکھے گا مراقبہ میں دیکھے گا یا خواب میں دیکھے گا اگر چند روز اسی طرح سے کرے گا تو باطن اس کا ابراہارڈن ہوگا کہ تمام معانیہ مراقبہ میں دیکھے گا یا خواب میں دیکھے گا۔ اس طریق کو مکاشفۃ الارواح کہتے ہیں اور یہ معانیہ میں کو ظاہر ہوگا اس پر تمام مردمان خدا تعالیٰ یعنی رجال الغیب احوال ظاہر ہوں گے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل، انشاء اللہ تعالیٰ ۱۴: علمائے مراقبہ میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت سے تحریر ہے کہ اسم اعظم یا لطیف عظم البرکت عظم المنفعت ہے تفریح علم و جم و تحصیل مطالب و رغائب کیلئے بے مثال ہے۔ ۱۵: سوز خاں زین پانی جی صاحب اپنی کتاب آئینہ علمائے میں تحریر کرتے ہیں کہ اسم اعظم یا لطیف فقر و فاقہ کو دور کرنے کیلئے مجرب ہے اور بزرگوں کا محبت حیرت انگیز ہے۔ ۱۶: جملہ شایع منظام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اسم اعظم یا لطیف ملاقات ارواح بزرگان، دست غیب، کشف القلوب

کشف القبور کشف الادراج اور ہر قسم کے کشف کوئی دمکانی اور کشف زمینی و احوالی کے لیے کبریت احمد اور بے مثل ہے ۱۷: جملہ عالین علوم روحانیہ کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اسم اعظم یا لطیف کبیر ہزار و کسبے ایک ایسا لاجواب عمل ہے کہ دنیا کے تمام علمیات ہر ہزار اس کے سامنے بچے ہیں۔ کیونکہ اکثر علمیات کچھ ہزار فرضی اور کثرت ہوتے ہیں نیز ہزار کے شائقین اس سلسلہ میں کرم حسین شاہ الوری کی کتاب من مونی الحب کا مطالعہ کریں۔ لیکن ملاحظہ ہو کہ سالک راہ طریقت کو تفریحات و مٹکات اور ہزار و کسبے سے دست بردار رہنا چاہیے کیونکہ بہتری کھینچنے پر امور رکاوٹ ہیں اور مٹکی کو ان کی ضرورت نہیں رہتی۔ اور نیز ہزار و کسبہ سب دنیا ہی دنیا ہے اور ایمان اور وقت کو ضائع کرنے کے مترادف ہے۔ دماغنا لا اسبح الہین۔

۱۸: الغرض جوشائخ عظام کی کتب سے اس کی تصدیق ہوتی ہے کہ اسم اعظم یا لطیف حصولِ فرائی روز ۱۱ دانگی قرین، خلاصی مجوس، ظالم سے حفاظت اور ظالم کی نفس سے پوشیدگی تفریحات، کثرتِ فحشاء، آمد و رفت و اطاعت و موقوفات محبتِ عافری و مطلوب ہر قسم کے کشف و تفریحات و ہزار و کسبہ، ہر مخلوق کے ہر شے، حد، کبر، جادو و نوچوری، ڈاک، جنگ، جدل سے حفاظت کیلئے کبریت احمد اسم اعظم اور مرتبہ الاجابت ہے اور اس کے پڑھنے سے اور

وردیں رکھنے سے ہر حاجت اور سر جائزہ کا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ لیکن ہمیشہ کا اصول ہے کہ جو بندہ یا بندہ اولیں انسان الاماسنی جتنا کڑا ڈالو گے اتنا میٹھا ہوگا۔ جتنی محنت کرے اتنا پھل لیگا لہذا ہر شخص کو صدق دل سے محنت کرنی چاہیے اور یقین کو پختہ رکھتے ہوئے پراگندہ ہر کہ نہایت ذوق و شوق سے ذکر کرنا چاہیے تاکہ کامیاب ہو کیونکہ نامہ امیدی سے کام کرنا لامتناہی کامیابی نہیں ہوتا۔

۱۹: الغرض اسم اعظم یا لطیف کے فضائل سے کہیں بھی پڑی ہیں ہم صرف چند فضائل تحریر کرنے پر اکتفا کیا ہے کیونکہ عمل کرنے سے سب فضائل خود بخود روشن ہو جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ اس رسالہ کے ہر قاری کو اس عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین بحسب تفسیر سلیمان صلی اللہ علیہ وسلم

مترجم اردین،  
دل کی آنکھیں کھول کر اگلے صفحات پڑھیں کیونکہ

اب ۱۰  
بہت آزمائے کا وقت آگیا ہے۔ ۱۰: لطیف حق اٹھنے کا وقت آگیا ہے  
مشاد بھی خیال کو دل سے ۱۰: لطیف حیات بچانے کا وقت آگیا ہے  
ابھی سے دل و خیال سربراہ رکھ دو۔ ۱۰: عین پینے پلانے کا وقت آگیا ہے  
ٹپکنے کی بھان لفظوں سے جی ۱۰: راؤ لطیف بتانے کا وقت آگیا ہے  
چراغ نہ نظر اس اب محبوب ۱۰: تم، ۱۰: ہمیں دل لگائے کا وقت آگیا ہے

اور اسم اعظم یا لطیف کے ہر کام میں کبھی کبھی عظیم ہونے پر آیات قرآنی، احادیث مبارکہ، اقوال صحابہ و اولیاء کرام، اور تمام عالین نامدار کا یقین کا منہار اور شائع عظام کا اتفاق ہے اور روز روشن کی طرح اس کے فضائل ظاہر ہیں۔

اسم اعظم یا لطیف کے اعداد و حساب جمل کبیر ایک سو اسی ہیں اور اس کے اعداد و حساب ۱۱۹۸ (۱۱۹۸) یعنی سولہ ہزار چھ سو اسی ہیں اور اس کا عمل کیونکہ جس سے عالم پر اسم اعظم یا لطیف کے تمام اسرار و رموز ظاہر ہوتے ہیں اور برکات و فضائل حاصل ہو کر عالم درجہ ولایت و سر فراز ہو کر ہزار کرم صلی اللہ علیہ وسلم اور جناب شیخ عبدالقادر بن محمد عظیم بنی اللہ کی بشارت سے متعین ہوتا ہے۔ وہ الہامی عمل ایک سو اسی دن پڑھیں اور دس دن قبل ہے۔

### اسم اعظم یا لطیف کا الہامی عمل

بھرتھ لطیف حق کی شناساوری ضروری ہے اب  
بارگاہِ لطیف حق کی خاوری ضروری ہے اب  
بھگے پھرو گے بے تاعدگی سے کب متلک  
ملو مت یا لطیف کی بہادری ضروری ہے اب  
ہاتھ نہ سے دست قادی نہیں تھے ہو ادا تاپ  
حصول فیض و ادنی ضروری ہے اب  
۱۰: یہ عمل عروج ماہ قمری سعید میں کسی منگل اور بدھ کی درمیانی رات سے شروع کرے۔

### اسما الہی کی ریاضت

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زبان پاک ہے کہ چھٹیں دعا کرے اور اس کا کھانا پینا مال حرام سے ہو اور ناپاک بے دھو ہاتھ کا پکا ہوا کھانا ہو تو کسی دعا کیے قبول ہوگی۔

لہذا حرام مال اور ناپاک چیزوں کا استعمال چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ مال حرام اور بے دھو ہاتھ کا پکا ہوا کھانے سے دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔

اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء کی قبولیت کا انحصار اعتقاد پاک، اکل حلال، طہارت ظاہری، باطنی پاکیزگی، مجوسیت اور غرور اعتقادی اور ریاضت پر ہے۔

ان تمام مذکورہ بالا باتوں کا خیال ترک کران پر عمل کرتے ہوئے اسماء الہی کا ورد کرنے والوں کی حاجت اور دعا ضرور مستجاب ہوتی ہے اور عمل کرنے والے کو اللہ تبارک تعالیٰ کی طرف سے بلند درجات عطا ہوتے ہیں۔

### اسم اعظم یا لطیف

اسم اعظم یا لطیف عالمی اسم ہے اور قرآن کریم میں سات جگہ آیا ہے۔  
۱) الانعام آیت ۱۰۱: ۱) البوصع آیت ۱۰۱: ۲) الحج آیت ۶۳  
۳) المؤمن آیت ۱۶: ۴) الشوری آیت ۱۹  
۵) الملک آیت ۱۷: ۶) الاحزاب ۳۳

خبر ہو جائے تو ایک شمار اٹھا کر رکھے اور ایک مرتبہ سو خوشی کی آیت نمبر ۱۹ پڑھے۔ آیت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ جَلِیْفٌ کَبِیْرٌ  
یَزِیْتُ مَنْ یَّسْتَعِیْمُ وَهُوَ الْقَدِیْقُ الْعَزِیْزُ ۔

اسی طرح ایک سو اسیں تسبیح پڑھے۔ اس طرح اسم اعظم کا طلیف  
سولہ بار پڑھو سو اسیں مرتبہ اور است مذکورہ ایک سو اسیں بار پڑھی  
جائے گی۔ اسی طرح روزانہ بار بار ایک سو اسیں دو تین بار پڑھنا ہے  
اسیں سے اسم بات یہ ہے کہ کوئی خاص خیال رکھے اگر کسی باریادتی  
ہوگی تو تاثیر باطل ہو جائے گی۔ ورنہ یہ عمل اسم اعظم کے لہذا پوری  
ہوشیاری اور دھیان سے عمل پڑھنا چاہیے۔

۱۰: جو مخفی مضمون شورش شعاع طرے اس طرح اور چکان کا قدیر وغیرہ نام ایک مرتبہ پڑھے۔

۱۱: جو پھر خداوند خدایت یہ دو کارے کہ اسے اللہ میں سے ناپنی طاقت  
کے مطابق تیرا دو کیا ہے اسے جو کسی کوتاہی ہوئی معاف فرما اور جو کچھ  
پڑھا ہے اسے قبول فرما اور فری کر میں اللہ کے فضل کے حاصل اور اسم اعظم  
کا طلیف کی قدرت سے مجھے کسی کرم میں اللہ کے فضل کا قرب دین و دنیا  
اور آخرت میں عطا فرما اور میری دین و دنیا اور آخرت کی تمام مشکلات  
کو حل فرما کر مجھے اس مقرب اور پسندیدہ بندوں میں شامل کرے۔

اسیں بحودت سلیمین علیہ السلام اور اسم اعظم دو دفع اسم اعظم کا طلیف  
۱۲: دوران کمالی اللہ تعالیٰ کے فضل کرم سے عامل کو درجہ ولایت  
حاصل ہو کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور دنیا و نبوت عظیم میں فیضی کی زیارت  
و زیارت سے سرفراز ہوگا اور دین و دنیا اور آخرت کی تمام نعمات مقابری

۲: اس ملک میں روزہ اور صلوٰۃ کی پابندی نہیں ہے لیکن پڑھتے وقت تنہا ہونی چاہیے دوران عمل لباس سفید اور چمکے ہوئے چاہیے۔

۳: دوران عمل خاڑ پیچکے زیر ستی ہے پابند رہنا چاہیے، درخت شہر نہ ہونی۔

۴: دوران عمل صرف ہنجر کا گوشت اور بکڑیاؤں کا شہا، جھوڑے اور پانی دودھ، دہی، انار، اٹلی، پھلوں، گندم کی روٹی اور چینی ایسی صاف پاک چیزیں با وضو پانے والے کے ہاتھ سے پکھی ہوئی کھاسکتا ہے۔

۵: دوران عمل وقت، آفتاب اور چمک کی پیابندی کرنا لازم ہے کہ چمک اس کے بغیر اجابت نہیں ہوتی، اگر ہمارے چمک بڑھتی پڑے وقت اور تھکائیں یا بالکل قرمبی نہیں کرنا چاہیے۔ دوران عمل اگر تھوڑا سی پانی چاہیے۔

۶: عمل کھینے ایک بیوی کو اس کے ایک سو اتیس دن ہوں بتالے۔

۷: اگر کسی سوانسیں یا کھجور وغیرہ کو سر کیٹھ پلاس کئے اور صلے سے قبل روزا عمل کرنا چاہیے۔

۸: روزانہ نہ نماز، بیجا عیادت، مقبرہ پر اہل رجا ال غیب کی طرف منہ کر کے سلام پڑھے پھر ان کی طرف پشت کر کے بیٹھ جائے۔

۸: عمل سے آدھل یا آخر دودھ شریف دس دس مرتبہ پڑھے۔

۹: اب بیوی پر لازم نظم

يَا طَيْفُ

پوری صحت لفظی کے ساتھ پڑھے جب ایک سو انتیس دانے کی ایک تسبیح

مسائل جو درپہ آگیا غالی نہیں پھرا  
چھوڑوں سے ہو گئے کھرا فقیر کے  
قبروں سے زندہ ہو رہے مرنے کی ہزار  
اوصاف کون کن کے کس نے نظیر کے  
دروگوا ایزدی میں سے کچھ ایسی دسترس  
تیر واپس کر دینے راہ سے تقدیر کے  
عاقبتوں کی عقل پر رگڑی ہے دنگ ہو  
حیرت میں دیکھ کام ہیں مانند تصویر کے  
لاکھ کوسوں پر کریں اپنے سر میں دل کی درد  
بہنے والے سب سے عارف کے بارگاہی میر کے  
محبوب کی دھڑکنے والے ناز نہیں  
محبوب دو جہاں میں ہیں عزت قدرت کے

سلسلہ خورشیدی ہزارے اتنا دہ ہجرت نام از کو حقہ کبر کے نام میں ہے کہ۔  
 یا لطیف کا لطف اے مٹا دیو ۱۰  
 خوش پاک ساز خزانہ کی کھل گیا ۱۱  
 دل میں تھی دل بہت کو کج ۱۲  
 کرد و لطف تیرا بڑی دل ۱۳  
 چاہتے تو بہت کج کرنا حاصل ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

فقط پائے کا تادری

و باطن مطہر ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۳، جیب ۱۶، روز پورے ہو جائیں تو اسے استطاعت کی سطح پر پہنچا کر  
وکیلہ کا صعدہ دینا چاہئے۔ اگر دوران عمل کو بلا ناغہ ہو جائے تو پھر بھی  
صعدہ دیکر دوبارہ سے بلا ناغہ یا قاعدہ عمل شروع کرے۔ لیکن عورتوں  
کو مخصوص سامنے کی اجازت ہے۔

۱۴، اب روزانہ ۱۶ بار اسم اعظم کا لطیف پڑھنا چاہیے اور آیت مکررہ  
سات مرتبہ دہر کرکھنا چاہئے جس سے علّیٰ تعالیٰ اللغات ہو جائے گا۔ اور  
جو اس کے خیال میں اس کے کار ضرور پورا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کہ  
کو کچھ کچھ عمل ایسا ہے کہ اگر آدمی اسے روزانہ پڑھتا رہے تو اس کے  
اسم اعظم کا لطیف کی تاثیر پر جان کر کہ کو کچھ کرے اللہ کے عطا کردہ  
وہی ہے جو اس نے نبی کریم ﷺ کا تذکرہ کلمہ کے طفیل اپنے بندوں  
کو عطا کیا ہے جو محنت کرے گا وہ ضرور ملے گا۔ اور جو پوری  
انہماک اور توجہ سے عمل کرے گا ضرور کامیاب ہوگا۔ کیونکہ نامہ الہی  
سے عمل کر لیا کہ کامیاب نہیں ہوتا۔ انہماکی جائز اور صحیح نہیں  
ہے۔ درخانانِ حق قادر علیٰ غیب کا لوازم اتنا ہی روانیت  
ہے۔ جس سے کتاب کے پڑھنے والا بہت سے تو اس عمل کو کر لے  
۱۵، جیب ۱۷، عیشہؓ کا بھی ذکر ہے اللہ تعالیٰ کے فیضان سے تمہاری مشکلات  
کٹ جائیں۔ تمام مصائب برائے تم ختم ہوں۔ اس عمل کو چاہو جس قدر  
دُعا اور آخرت میں راحت اور دوزخ پر آؤ۔ وہ سب عطا ہو  
اللہ نے اپنے اولیاء کرام کو عطا فرمایا ہے کیونکہ

ہم جاری ہیں نفس رزاق در دوزخ کے چننے والا نیست ہے ہیں بران پر حق



## اسمِ اعظم یا لطیف کے وسیلے سے دعا کا طریقہ

جب اسمِ اعظم یا لطیف کے وسیلے سے دعا کرنا ہو تو لباسِ شریف پاکیزہ پہن کر صاف با حضور پاک جگہ ہرگز نل دو رکعت نماز نفل یہ نیت قضا حاجت پڑھے اور بعد شریف کے بعد سورہ الم نشرح پڑھے اور سلام کے بعد بخور لوبان یا اگر بتی ہلکا کر دل درو شریف ایک سو مرتبہ پڑھ کر پھر اسمِ اعظم یا لطیف سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ بالضرر مطلب پڑھے جس کا ارادہ ہو اور سر ۱۲۹ مرتبہ کے بعد اپنے مطلب کا حضور دل سے نصرتِ خیال میں اپنی زبان میں ہاتھ مہیلا کر دعا کرتا ہے جب تعداد پوری ہو جائے پھر حضور دل سے دعا کرے پھر درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے پس اسی وقت فوراً اور فی الحال دعا قبول ہوگی اور حاجت برائے گی انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کیلئے اسمِ اعظم یا لطیف کا ذکر ہر بالا عامل ہونا ضروری نہیں ہے لیکن عامل جب اسمِ اعظم یا لطیف کا تصرف استعمال میں کرنا چاہے تو یہی عمل کرے مقصد پورا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

کیونکہ

گردش میں بیجا ہمیشہ سبیل غرض ہما  
محرم نہ رہی کوئی لکھنے والا غوث ہما  
مقرب خدا اور دہلاؤ غیبیاب یا نوا  
ہے ہر ایک سے زیادہ اعلیٰ اور اعلیٰ غوث ہما

## ہر کام کی کنجی

بھٹن اگرچہ اسمِ اعظم یا لطیف کا عامل نہ ہو روزانہ بعد نماز صبح اسمِ اعظم یا لطیف کو ۱۲۹ بار پڑھ کر پھر یہ آیت مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَائِدِ  
یٰ ذُو الْقَرْنَيْنِ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَحْدَ الْخَوَیْصِ الْکَثِرِیْنِ

اسی طرح ہمیشہ درود کے کوکشاؤں رزق، فرح و شادی اور شجرِ خلائق اور اولاد آدم کی آمد و رفت اور مخلوق کا ہجوم ہمیشہ گہا گہی سے رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور تمام حاجات پوری ہوتی رہیں گی اور تمام مسائل حل ہو کر خوشحال ہو جائیگا اگر نماز پنجگانہ کے بعد یہ عمل پڑھا کرے تو سونے پر سہاگ ہے کیونکہ کائناتی رزق، حصول روزگار، امتحان میں کامیابی، حصول اولاد، مرد یا عورت کی بخت کشائی یعنی شادی کرانا وغیرہ اراض، وغیرہ اثرات سرور و برکت، وغیرہ برکت برکت، تسخیر خلق اور ہر حاجت برآری یہ دس کام اس درود کی خاص خصوصیات ہیں اور باقی اس کے عام فیوض کا کوئی شکار نہیں ہے لہذا ہر مسلمان درود و عورت کو یہ درود ضرور کرنا چاہئے تاکہ دین و دنیا اور آخرت کا کوئی کام روکا نہ رہے، فقیر اپنے ہر مزید کو اس درود کی خاص طور پر ہدایت کرتا ہے کہ ضرور کرے اور فیضیاب ہو۔

## حرفِ آخر

معلوم ہو کہ اسمِ اعظم یا لطیف کی بے شمار خصوصیات میں جو عامل پر خود بخود کشف ہو جائیگی کیونکہ کئی ایسے امینین جن کے بیان کی حاجت نہیں ہے اور عامل ہی ان امور کو جان سکتا ہے وہ جب بھی عمل مکمل کر لے گا تو خود بخود اللہ تعالیٰ کی طوف اس کے دل میں سامنے سامنے پیدا ہو جائیں گے کیونکہ اس کا تعلق باطنی دنیا سے ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور فقر کے لکھ کے عین مطابق ریاضت کرنا والا اپنے مقاصد میں ضرور کامیاب ہوگا جھوٹ پر لغت، سچ پر صلہ آؤ جس کا دل چاہے معرفت کا سمندر پر یہ شراب شوق عشق پی کر گوہر یاب حاصل کرے و نفاغانی سے لقا ہو اللہ ہو کہ ایک ذات میں مل کر دلی زندگی حاصل کریں اور غریب و نادار کی ہونے پر غرور کریں۔

۱۔ صدقِ دل سے جو مریض و چیلان ہو گیا  
در حقیقت و در شہرت سلیمان ہو گیا

۲۔ میں تادری ہوں شکو ہے رب تدبیر کا  
دامن ہے میرے ہاتھ میں پیرانِ پیشر کا

## بیانِ رجالِ غیب

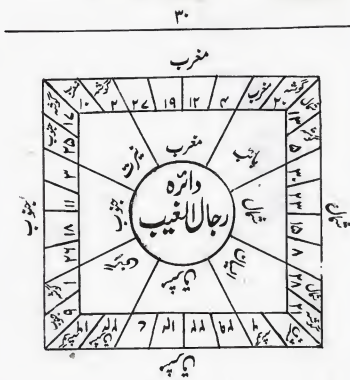
دورانِ راہبنت اسمِ اعظم یا لطیف سمتِ ہمالیہ کے خیال کھنا چاہئے یعنی جس سمت ہمالیہ غیب ہوں اول جو سلام کچھ پھر اکی طرف پشت کر کے بیٹھ جائے اور کل پڑھے اسی طرح روزانہ کرے کیونکہ رجالِ غیب سامنے یا دائیں ہو تو عمل میں غائب سب ہو جاتا ہے یا دیسے سب رجالِ غیب چاند کی تابلیغ کے مطابق ہے اور چاند کنایہ طالع قرعین مغرب کے وقت سے شروع ہو جاتا ہے سلام رجالِ غیب یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَلٰی کُلِّ رَجُلٍ اَلْغَیْبِ وَ کُلِّ اَرْوَاحٍ اَلْمَقْدَسَةِ  
اَسْأَلُکَ بِذِیْقَةِ دَاخِلِیْنِ بِخَطَرِیْنِ وَ کُلِّ رَجُلٍ وَ کُلِّ اَرْوَاحٍ اَلْمَقْدَسَةِ  
نَجَّیْلٍ وَ کُلِّ اَرْوَاحٍ اَلْمَقْدَسَةِ وَ کُلِّ اَرْوَاحٍ اَلْمَقْدَسَةِ  
اَسْأَلُکَ بِذِیْقَةِ دَاخِلِیْنِ بِخَطَرِیْنِ وَ کُلِّ رَجُلٍ وَ کُلِّ اَرْوَاحٍ اَلْمَقْدَسَةِ  
بِخَطَرِیْنِ وَ کُلِّ اَرْوَاحٍ اَلْمَقْدَسَةِ وَ کُلِّ اَرْوَاحٍ اَلْمَقْدَسَةِ  
اَسْأَلُکَ بِذِیْقَةِ دَاخِلِیْنِ بِخَطَرِیْنِ وَ کُلِّ رَجُلٍ وَ کُلِّ اَرْوَاحٍ اَلْمَقْدَسَةِ

اسلام علیکم! لے رجالِ غیب، لے مقدس و جو میری مدد کر لے وقت کے غرض، اپنی عزتیت کے ساتھ، اور میری طرف کرو نظر کر کم کیا تھ لے رفیعو، لے نجیبو، لے نجیبو، لے اہلو، لے اوتاو، لے قطبو اور لے سب قطبوں کے قطب اس کام میں میری مدد کرو۔ اللہ تعالیٰ کی سلامتی آپ سب پر ہو، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی جانے ہزار درجائے ہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درجے ساری آل کے فضل و کرم

۳۱

شجرہ شریف بطریق واسطہ خواجگان قادریہ نقشبہ بانوا  
 اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَوْلٰى اَمْرًا لِّمَنْ يَّخْلُقْ وَيَخْتَارُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا شَيْءٌ لِّمَنْ يَّخْلُقُ  
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا نَحْنُ فِيْهِ وَنَحْنُ فِيْكَ اَوْفَىٰ ۝ اَسْأَلُكَ بِمَا تَقْدِرُ عَلٰى الْغِيْبِ  
 يا ارحم الراحمين يا انت خير الراحمين  
 فضل کربا سے کمال بلوں پر رحم کر  
 چھ کو اپنی کربا کی کی تم سے بے نیاز  
 چھ کو دنیا ہوں تیرے جو دنیا کا واسطہ  
 تیرے رحمت کے کھرا تیری ہی ہستی میں  
 میں ہوں بے واسطہ نہ جسے جسے کہتے  
 صدقہ خیر سے کمال ہوتا ہے کمال دلی  
 مرشد قل ہو اللہ شاہ علی کے فضل  
 واسطہ شاہ کمال خیر شاہ اولی القین  
 اولیٰ حسن شاہ وہ عالمی جامع کمالین  
 خواجہ نسیان سیدنا اندر ہر گشت شاہ  
 مبلغ ہر وقتا نور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 بوسیدہ لایق بن علی اور ابوالفرح  
 حضرت خلیفہ لوری ہر کسی غلطی و فتنہ بحر  
 پر کمال چھ بھی شناسا سے سترین  
 والدین حسین زوجہ تول حضرت علی  
 واسطہ رانقلین کون ہواں ہواں  
 میرادل شہدائے ذاکر بکر اہم ذات



نقشہ ہاؤمری سعد منقلب و محس  
 ہاؤمری سعد منقلب و محس  
 ہاؤمری سعد منقلب و محس  
 ہاؤمری سعد منقلب و محس

شوال	رجب	محرم	ربیع الثانی
ذی القعد	شعبان	صفر	جمادی الاول
ذی الحج	مہربان	ربیع الاول	جمادی الثانی

۳۲

وقت نزع بالامان ذیلے اٹھانے خدا  
 قبریں آرام چھ کو ابتدا سے ہر عطا  
 کر دےا مجھ ملوئے عصیاں کی یہ حجاب  
 خواجگان قادریہ نقشبہ لوری کے واسطہ

## الاحتیاء بدرگاہ خدا

کرتول برکت ان ناموں کی ہر جائز عطا  
 میرادل رکھ ذاتاً ذکر بکر اہم ذات  
 نیکیوں سے دور یاد دے عصیاں غرق ہوں  
 اے خدا مجھ کو تیری کلفت سے بچا  
 میرے ہر دشمن کو مجھ پر لے خدا رحمتنا  
 یا الہی کاو شیطان سے مجھ کو دور رکھ  
 قبریں آرام چھ کو ابتدا سے ہر عطا  
 اے خدا حضرت محمد مصطفیٰ کی واسطہ



کبریا، سگتہ شاہ جلالی محمد اعظم قادریہ نقشبہ سیدہ حبیبیہ خلیل پاکستان شریف

Home

Subscribe to: [Posts \(Atom\)](#)

### ADMINS

- Murad Shah
- Abu Saeed

- [Hadi Shah](#)

پسند هادی علی شاه Powered by [Blogger](#).